السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسکر کی نسبت وارد ہے:

"ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام"

کیا مفتر کی نسبت بھی ایسا وارد ہوا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح مسکر کی نسبت وارد ہے، "ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام"[1]

یعنی جو چیز مسکر ہے، اس کا جزو بھی حرام ہے۔ مفتر کی نسبت ایسا وارد نہیں ہے اور ایسا ہو بھی نہیں سکتا، کیونکہ مفتر کے معنی ہیں بدن کو سست اور ضعیف کرنی والی چیز اور اس میں کچھ شک نہیں کہ یہی ماکول جس کو آدمی روزمرہ استعمال کرتا رہتا ہے، اگر قدر ہضم سے زیادہ تناول کرے تو قویٰ اس کے ہضم سے عاجز ہو کر ضرور تھک جائیں گے اور ہضم میں فتور ہو جائے گا اور ضعف و سستی اس کو لازم ہے۔ الحاصل قدر ہضم سے زائد مفتر ہے، تاہم اس کا جزو، یعنی قدر ہضم حرام نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

---

[1] سنن ابی داؤد رقم الحدیث (3681)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الاطعمة، صفحہ: 681

محدث فتویٰ